سوال

جوزکوۃ ہم پر فرض ہوئی ہے، مثلاًزیورات کی زکوۃ، کیا ہم اس کو رقم کی صورت میں سال میں تھوڑی تھوڑی کر کے ادا کر سکتے ہیں ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قسطوں میں زکاۃ ادا کرنے کی دو صورتیں ہیں :

پہلی صورت :

زکاۃ کے واجب ہونے سے پہلے اسے قسطوں میں ادا کرنا، یعنی سال مکمل ہونے سے پہلے زکاۃ کو پیشگی طور پر قسطوں میں دینا۔ مثلاً کوئی شخص زکاۃ کی نیت سے ہر ماہ دس ہزار روپے فقراء کو دیتا رہے۔ یہ طریقہ جائز ہے۔

دوسری صورت :

زکاۃ کے واجب ہوجانے کے بعد اسے قسطوں میں ادا کرنا۔ یہ جائز نہیں ہے؛ کیونکہ اس سے زکاۃ کے واجب ہونے کے بعد اس کی ادائیگی میں تاخیر لازم آتی ہے، جبکہ اصل حکم یہ ہے کہ زکاۃ واجب ہوتے ہی فوراً ادا کی جائے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بن محمد بلال